NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur

Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

فری لانسنگ: شریعہ و قانون کے تناظر میں تجزیاتی مطالعہ

Freelancing: An Analytical study in the context of Law & Shariah

Muhammad Nauman Ishaq
PhD Scholar, Bahauddin Zakariya University,Multan
Email: muftinoman121@gmail.com
Dr. Altaf Hussain Langrial
Director,Department of Islamic Studies, Bahauddin Zakariya University,Multan
Email: altaflangrial@gmail.com

Abstract

Freelancing has become an increasingly popular means of employment globally, and its importance continues to grow in Pakistan. From an Islamic legal perspective, freelancing is categorized under Ijarah, a contractual agreement where an individual provides services in return for a specified fee. For freelancing to be valid under Islamic law, all conditions of Ijara must be met, including a clear contract, specified remuneration, and defined scope of work. In cases where these conditions are satisfied, freelancing is permissible. Freelance platforms, such as Upwork and Fiverr, function as intermediaries or brokers, connecting freelancers with clients. These platforms charge a commission or service fee for facilitating transactions, which is akin to the role of a dallal (broker) in Islamic commercial law.

In Pakistan, the taxation of freelancers remains a significant issue. Despite the growing number of freelancers, there is no specific tax policy for them. However, freelancers who are registered with the Pakistan Software Export Board (PSEB) are required to pay 0.25% income tax. Freelancers who are not PSEB-registered are subject to a 1% tax on their income. Additionally, the use of VPNs (Virtual Private Networks) and payment gateways remains a critical concern, with no clear solution in place for secure transactions. The lack of a structured tax framework and regulatory oversight presents challenges for the freelance industry in Pakistan. In light of Islamic commercial principles and evolving tax policies, it is crucial to develop a framework that ensures fair treatment, transparency, and sustainability for freelancers in the country.

The purpose of this research is to inform people about the permissibility of earning money through freelancing from both an Islamic and legal perspective. It will address whether freelancing is allowed under Sharia law, the applicable taxes on freelancing income, and the legal regulations governing it.

Key words: Freelancing, Ijarah, Islamic law, Tax policy, Income tax, Freelancing platforms.

ARTICLE INFO
Article History:
Received:
24-06- 2025
Revised:
25-06- 2025
Accepted:
26-06- 2025
Online:
29-06- 2025

CC BY

1. موضوع کا تعارف

اسباب کے اعتبار سے انسان کو دنیا میں آسائش اور سہولتوں بھری زندگی گزارنے کے لیے مال و دولت کی ضرورت ہوتی ہے، اور ان آسائش اور سہولیات کے حصول اور پر سکون زندگی گزارنے کے لیے وہ دن رات محنت کرتا ہے۔ آج کے اس مادیت کے دور میں ہر کوئی آرام و سکون کے لیے پیسے کماتا اور جمع کرتا نظر آرہا ہے، کچھ لوگوں کو تو وراثت میں آباؤاجداد کی طرف سے اس قدر مال مل جاتا ہے کہ ان کو آرام و سکون سے بھرپور زندگی گزارنے کے لیے بہت زیادہ تگ و دو نہیں کرنا پڑتی، جبکہ کچھ لوگوں کو اس کے لیے بہت پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر نے جہاں زندگی کے مختلف شعبہ جات میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے بالکل اسی طرح دولت اور پیسہ کمانے کے لیے بھی ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر نے ماضی کی بنسبت نت نئے طریقے متعارف کرائے ہیں، جن کے ذریعے ایک تعلیم یافتہ اور پڑھا لکھا شخص بھی اپنی صلاحیت کو استعمال کر کے گھر بیٹھے ٹیکنیکل طریقے سے لاکھوں روپے کما سکتا ہے، ان تمام ذرائع آمدن کے طرق کو متعارف کرانے کے لیے آئی ٹی اور کمپیوٹر سائنس کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے، ٹیکنالوجی کے اس دور میں اب تک جو بھی طریقے پیسہ کمانے کے لیے استعمال کیے جارہے ہیں، ان میں سر فہرست "فری لانسنگ (Freelancing)" ہے۔

2. فری لانسنگ کی ضرورت واہمیت

آج کے دور میں ہر تعلیم یافتہ شخص فری لانسنگ سے واقف ہے، کیونکہ آمدنی کے حصول کے لیے فری لانسنگ ان کے لیے نعمت عظمیٰ سے کم نہیں ہے، اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ جس وقت پوری دنیا میں کورونا وائرس (Covid) کی وجہ سے بے روزگاری کا جن بے قابو تھا اور بڑے بڑے صنعت کار اور تاجر بھی اپنے کاروبار کو سنبھالنے سے قاصر اور بے بس ہونے کی وجہ سے بے روزگاری کا شکار ہو گئے تھے، اس وقت بھی فری لانسرز معمول کے مطابق پیسہ کما کر زندگی گزار رہے تھے، بلکہ فری لانسنگ سے وابستہ لوگوں نے اس وقت جو ترقی کی وہ بھی کسی سے مخفی و پوشیدہ نہیں ہے، فری لانسنگ کی مقبولیت اور ترقی کو دیکھتے ہوئے ماہرین معیشت کا کہنا ہے کہ مستقبل میں ترقی کے لیے ہر تعلیم یافتہ اور نوجوان کو اس پیشہ سے وابستہ ہونا چاہیئے اور ماہرین معیشت نے اس (فری لانسنگ) کو ایسا زیور اور ہتھیار قرار دیا ہے جس سے لیس اور آراستہ ہونا ہر نوجوان کی ضرورت ہے۔

3. پاکستان میں فری لانسنگ مارکیٹ

فری لانسنگ کا شعبہ دنیا کے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اہم ترین شعبوں میں شمار کیا جاتا ہے، اسی وجہ سے پاکستان فری لانسنگ کے شعبہ میں دنیا کے 10 ترقی یافتہ ممالک میں چوتھے نمبر پر ہے [1]۔ پاکستان میں تقریباً کام کرنے والے فری لانسرز کی تعداد 30 لاکھ ہے، جو پاکستان میں تقریباً چار سو ملین ڈالرز زر مبادلہ لا رہے ہیں [2]۔ پاکستان میں اس کثیر تعداد کی وجہ نوجوان ہیں، کیونکہ پاکستان کی 70 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر لوگوں پر مشتمل ہے۔ آدھے سے زیادہ پاکستانی فری لانسرز کی عمر 25 سے 34 سال کے درمیان ہے [3]۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ فری لانسنگ ہماری زندگی میں معیشت و روزگار کے بہت سے ذرائع لائی ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک مسلمان کے لیے فری لانسنگ اور اس سے متعلقہ صورتوں کی شرعی حیثیت کا تعین کرنا بھی بہت ضروری ہے، اور یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ فری لانسنگ (Freelancing) سے پیسے کمانے کے طریقے شرعی حیثیت سے جائز ہیں یا نہیں؟ فری لانسنگ پلیٹ فارمز کی فقہی تکییف کیا ہے؟ فری لانسرز اور کلائنٹس کے مابین معاہدہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ فری لانسنگ کی قانونی شرائط کیا ہیں؟ فری لانسنگ کی آمدنی پر ٹیکس لاگو ہو گا یا نہیں؟

Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

فری لانسنگ کی شرعی و قانونی حیثیت سے متعلق راقم کے علم کے مطابق کوئی تحقیقی مقالہ یا آرٹیکل نہیں لکھا گیا، البتہ اس کی شرعی حیثیت اور مروجہ صورتوں کے متعلق مختلف مکاتب فکر کے دارالافتاؤں سے فتاوی جاری کیے گئے ہیں، جن میں فری لانسنگ کی شرعی حیثیت کی طرف رہنمائی کی گئی ہے، لیکن چونکہ یہ فتاوی جات منتشر اور بکھرے ہوئے تھے اور ان میں فری لانسنگ کے قانونی پہلو اور ٹیکس سے متعلق بحث نہیں کی گئی تھی، اس لیے اس موضوع پر تحقیق کی گئی۔

3.1 فری لانسنگ(Freelancing)کا مفہوم

کچھ لوگ کسی ادارے کے ساتھ مستقل معاہدے میں پابند ہو کر کام نہیں کرنا چاہتے، بلکہ ان کی خواہش اور چاہت یہ ہوتی ہے کہ ہر دن، ہر مہینے نیا کام اور نیا معاہدہ کر کے پیسہ کمایا جائے، اسی کو فری لانسنگ کہا جاتا ہے، بنیادی طور پر یوں کہا جاسکتا ہے کہ کسی کے ساتھ مستقل پابند ہوئے بغیر آزاد رہ کر کام کرنے والے کو فری لانسر اور اس طریقے کو فری لانسنگ کہا جاتا ہے۔ فری لانسنگ کی تعریف کرتے ہوئے کیمبرج ڈکشنری میں کہا گیا ہے کہ:

"ایک وقت میں ایک مخصوص ادارے سے منسلک ہوئے بغیر مختلف اداروں اور لوگوں کے لیے کام کرنا"[4]

سائنس اور ٹیکنالوجی کی اصطلاح میں

"کسی شخص یا ادارے اور کمپنی کے لیے انٹرنیٹ کے ذریعے کام کر کے پیسے کمانے کا نام فری لانسنگ ہے"[5]۔

فری لانسنگ(Freelancing) کی اصطلاح:

فری لانسر کی اصطلاح کے موجد والٹر سکاٹ (1771–1832) ہیں، انہوں نے یہ اصطلاح ایسے فوجیوں کے لیے استعمال کی ہے جو باقاعدہ فوج کا حصہ بنے بغیر لڑتے ہیں، فری لانسنگ کی اصطلاح دو لفظوں کا مجموعہ ہے:

- فری (Free) کا معنی "مفت" نہیں بلکہ "آزاد" ہے۔ فری لانسنگ میں بھی فری کا معنی "مفت" کی بجائے "آزادی" سے ہو گا۔
- لانس(Lance) کا معنی لاطینی زبان میں "چھوٹا نیزہ" کیا گیا ہے[6]۔

4. فری لانسنگ کے مشہور پلیٹ فارمز

فری لانسرز کے لیے سب سے مشکل مرحلہ کام تلاش کرنا ہوتا ہے، کیونکہ بہت سے فری لانسنگ پلیٹ فارمز اور ویب سائٹس اس وقت انٹرنیٹ پر کام کی سہولت فراہم کر رہی ہیں، لیکن ان میں سے کئی دھوکہ دہی، فراڈ اور جھوٹ کی وجہ سے فری لانسر کے وقت اور صلاحیت کے برباد کرنے کا سبب بنتی ہیں، بلکہ بعض اوقات تو ٹیکس کے نام پر بہت سا پیسہ بھی بٹور لیتی ہیں یا کام ہونے کے بعد فری لانسر کی پروفائل(Profile) کو بلاک(Block) کر دیتی ہیں، اس لیے کارآمد ثابت ہونے والے پلیٹ فارمز کا انتخاب بھی فری لانسرز کے لیے دردِ سر سے کم نہیں ہوتا، ذیل میں کچھ اہم اور مشہور فری لانسنگ پلیٹ فارمز کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

4.1 اپ ورک(Up work)

فری لانسنگ پلیٹ فارمز کا ذکر آتے ہی ذہن میں اپ ورک(Up work) کا نام آتا ہے، کیونکہ اس کا شمار دنیا کے مقبول ترین و مشہور پلیٹ فارمز میں ہوتا ہے، سالانہ تیس لاکھ پراجیکٹس اپ ورک(Up work) پر مکمل کیئے جاتے ہیں، اس وجہ سے یہ فری لانسر کو کام فراہم کرنے میں بہت ہی زیادہ سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک باعتماد اور محفوظ پلیٹ فارم ہے، جو مستقل پراجیکٹس کی فراہمی کو یقینی بنانے کے

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur
Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

ساتھ ساتھ کلائنٹس اور فری لانسرز کے تمام شکوک وشبہات کو بھی دور کرتا ہے[7]۔

4.2 فائیور (Fivver)

فائیور بھی اپ ورک (Up work) کی طرح ایک مشہور و معروف فری لانسنگ پلیٹ فارم ہے۔اس کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 2021 میں اس پلیٹ فارم پر موجود کلائنٹس کی تعداد 3.42 ملین تھی۔ڈیجیٹل (Digital) سروسز کے لیے اس کو ایک باعتماد اور محفوظ پلیٹ فارم کے طور پر جانا جاتا ہے ، اس پلیٹ فارم کا فائیور نام رکھنے کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ یہ پلیٹ فارم اپنی زیادہ تر سروسز اور خدمات 5 ڈالر میں فراہم کرتا ہے اور 5 کو انگلش زبان میں فائیو کہتے ہیں اسی مناسبت سے اس کو "فائیور" کہا جاتا ہے[8]۔فائیور پر سائن اپ (Sign Up) ہونا اور اکاؤنٹ بنانا بالکل فری ہے، اور اس کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس کی ماہانہ کوئی سبسکرپشن (Subscription) فیس بھی ادا کرنا نہیں پڑتی[9]۔

4.2.1 مخصوص اصطلاحات

فائیور پلیٹ فارم میں درج ذیل کچھ مخصوص اصطلاح استعمال کی جاتی ہیں جن کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

- **گِگ (Gig):** فائیور پر فری لانسر کی جانب سے پیش کی جانے والی خدمات اور سروسز کو Gig کہتے ہیں۔
- **(Seller):** فائیور کی جانب سے gigs پیش کرنے والے کو Seller کہا جاتا ہے۔چونکہ gigs پیش کرنے والا ایک فری لانسر ہی ہوتا ہے اس لیے در حقیقت فری لانسر ہی کو Seller کہا جاتا ہے۔
- **خریدار:(Buyer):** فائیور پلیٹ فارم پر آکر پیش کردہ gigs خریدنے والے کو Buyer کہتے ہیں۔مطلب ایک کلائنٹ ہی "Buyer" ہوتا ہے۔
- **آرڈر:(Order):** اگر کلائنٹ کو پیش کردہ Gig پسند آجاتی ہے تو وہ فری لانسر سے معاہدہ کرکے اس کام کو کرنے کا کہتا ہے اسی معاہدے کو آرڈر کہا جاتا ہے۔

4.2.2 فائیور پر سیلرز کے القابات

فائیور کی طرف مختلف اکاؤنٹ ہولڈرز کو ان کی آمدنی اور آرڈر کے مطابق درج ذیل مختلف القابات دیئے جاتے ہیں:

- New Seller: یہ لقب نئے اکاؤنٹ بنانے والے اکاؤنٹ ہولڈر (فری لانسر) کو دیا جاتا ہے۔
- Level 1 Seller: یہ لقب اس فری لانسر کو دیا جاتا ہے جو 10 آرڈر پورے کرلیتا ہے، یا اس پلیٹ فارم پر 400 ڈالر کی آمدنی حاصل کرلیتا ہے۔
- Level 2 Seller: یہ لقب فائیور پر 50 آرڈر پورے کرلینے یا 2000 ڈالر کی آمدنی حاصل کرلینے والے فری لانسر کو دیا جاتا ہے۔
- Top Rated Seller: فائیور پر سب سے اعلیٰ فری لانسر کو اس اعزاز اور لقب سے نوازا جاتا ہے۔یہ وہ فری لانسر ہوتا ہے جو 100 آرڈر پورے کرلیتا ہے یا اس پلیٹ فارم پر 20 ہزار ڈالر کی آمدنی حاصل کرلیتا ہے۔

مذکورہ بالا تمام القابات کا مقصد فائیور کا فری لانسر پر اعتماد کا اظہار ہوتا ہے۔

4.3 PeoplePerHour

PeoplePerHour بھی ایک مشہور پلیٹ فارم ہے، جس پر موجود فری لانسرز کی تعداد تقریباً ڈیڑھ لاکھ ہے، ہر قسم کی کمپنی اور لوگوں کو ان کی ڈیمانڈ کے مطابق ہمہ قسم کے ماہر فری لانسرز اس پلیٹ فارم پر بآسانی مل جاتے ہیں[10]۔ اس پلیٹ فارم میں شامل ہونے کا مطلب مختلف اداروں کے نیٹ ورک میں شامل ہونا ہے، جو کہ ایک فری لانسر کا دیرینہ خواب ہے، اس پلیٹ فارم پر ہر قسم کے فری لانسر اور تمام قسم کے پراجیکٹس مل جاتے ہیں، اس پلیٹ فارم پر کام کی آسانی کے لیے کلائنٹ(Client) سے بات کرنے کی بھی اجازت دی گئی ہے (بعض پلیٹ فارمز یہ سہولت فراہم نہیں کرتے) اور فری لانسرز کو اپنی سکل اور مہارت کو بڑھانے کے لیے(Feedback) کی سہولت کا دیا جانا بھی اسی پلیٹ فارم کی خصوصیت ہے[11]۔

4.4 Freelancer

Freelancer.com پر کام کا طریقہ ماقبل میں ذکر کیئے گئے پلیٹ فارمز کے طریقہ کار سے یکسر مختلف ہے۔ اس میں سب سے پہلے کلائنٹ پر رجسٹریشن کرانا لازمی ہوتا ہے، اس کے بعد پوری دنیا سے لوگ اکاؤنٹ بنا کر اپنے پراجیکٹس پیش کرتے ہیں، اور فری لانسرز اس کام اور پراجیکٹ کو پورا کرنے کے لیے Bid (بولی لگاتے ہیں[12]۔ اور اس کے ساتھ پر فری لانسر اپنے گزشتہ کیئے گئے کام کو بھی بطور نمونہ Sample) پیش کرتے ہیں، اس سب کے بعد کلائنٹ کو جس فری لانسر کا کام اور قیمت مناسب لگتی ہے اس کو وہ اپنا کام اور پراجیکٹ دے دیتا ہے[13]۔

مذکورہ بالا پلیٹ فارمز کے علاوہ اور بھی پلیٹ فارمز ہیں مثلاً 99 ڈیزائن(99Design) ،بیلے(Belay)،ڈرائبل(Dribble)،Behance ،گرو(Guru.com)، ٹاپ ٹال(Toptal)،مالٹ(Malt)،ان تمام کی تفصیل ان کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

5- فری لانسنگ پلیٹ فارمز سروس فیس

دنیا میں اس وقت جتنے بھی فری لانسنگ کے پلیٹ فارمز موجود ہیں ان میں سے اکثر پلیٹ فارمز فری لانسرز کو پراجیکٹس اور کلائنٹس کی فراہمی پر ایک متعین فیس چارج کرتے ہیں جس کو سروس فیس کہا جاتا ہے۔ ذیل میں چند پلیٹ فارمز کی سروس فیس کے متعلق معلومات ذکر کی جاتی ہیں:

5.1 Up work سروس فیس

بہت سارے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح اپ ورک اکاؤنٹ بنانے کے لیے فری لانسرز سے کسی قسم کی فیس نہیں لیتا اسی طرح پلیٹ فارم پر کام کرنے کی فیس بھی نہیں لیتا لیکن ایسا نہیں ہے، اگرچہ اکاؤنٹ بنانا تو اپ ورک پر پر مفت ہے، لیکن کام کے لیے اپ ورک ایک سروس فیس چارج کرتا ہے جو کہ ایک سلائیڈنگ فیس[14] ہوتی ہے (جو آمدنی کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی رہتی ہے) اور ہر فری لانسر کو اپنی کمائی میں سے ادا کرنا پڑتی ہے، جس کی ادائیگی کی صورت یہ ہوتی ہے جس وقت کلائنٹ کی جانب سے فری لانسر کو اجرت ملتی ہے اپ ورک اسی وقت اس میں سے ایک مخصوص رقم کی کٹوتی کر لیتا ہے اور بقیہ رقم فری لانسر کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر(Transfer) کر دیتا ہے۔

5.2 سلائیڈنگ فیس کے چارجز کی مثال

سلائیڈنگ فیس چونکہ وقت کے ساتھ تبدیل اور کم ہونے والی ایک سروس فیس ہے جس کو سمجھنے کے لیے ذیل میں ایک مثال ذکر کی جاتی ہے:

- **500$ یا اس سے کم کی آمدنی پر 20 فیصد چارج کرنا:** اگر کوئی فری لانسر 500 یا اس سے کم ڈالر کا کام کرتا ہے تو اپ ورک اس کی آمدنی کا 20 فیصد وصول کرے گا۔

- **500$ سے 10000$ کی آمدنی پر 10 فیصد چارج کرنا:** اگر کوئی فری لانسر 500 یا اس سے کم ڈالر کا کام کرنے کے بعد کوئی دوسرا کام کرتا ہے اور اس کو حاصل ہونے والی آمدنی 500$ سے بڑھ جاتی ہے، لیکن 10000$ سے کم ہے تو اب اس فری لانسر کی آمدنی سے اپ ورک 10 فیصد وصول کرے گا۔
- **10000$ سے زیادہ آمدنی پر 5 فیصد چارج کرنا:** اگر فری لانسر کے پراجیکٹ کی آمدنی 10000$ سے زیادہ ہو جائے تو اب اس کی سروس فیس بھی کم ہو جائے گی اور اپ ورک اس کی آمدنی میں سے 5 فیصد وصول کرے گا[15]۔

5.3 فائیور سروس فیس

Fiverr کا اصول ہے کہ کلائنٹ آرڈر دیتے وقت ہی پراجیکٹ کی مکمل قیمت پیشگی (Advance) ادا کرے گا۔ آرڈر اور کام کے مکمل ہو جانے کے بعد فائیور اپنی سروس فیس چارج کر کے بقیہ رقم فری لانسر کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیتا ہے اور فائیور کی سروس فیس پراجیکٹ اور کام کے لحاظ سے تبدیل ہوتی رہتی ہے، مثلاً 20 ڈالر سے کم قیمت والے پراجیکٹ کی سروس فیس اگر ایک ڈالر ہے تو 20 سے زیادہ پر سروس فیس ایک سے زیادہ یا کم ہو گی[16]۔

5.4 PeoplePerHour کی فیس

PeoplePerHour بھی دیگر پلیٹ فارم کی طرح اپنی سروس کی ادائیگی پر ایک خاص فیس چارج کرتا ہے، اگرچہ اس پر رجسٹر ہونے کے لیے کسی قسم کی فیس ادا کرنا نہیں پڑتی۔ لیکن اس کی سروس فیس بھی اپ ورک کی طرح ایک سلائیڈنگ فیس ہوتی ہے جو کام اور آمدنی کے بڑھنے اور زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جاتی ہے، اس کو بھی سمجھنے کے لیے ذیل میں مثال پیش کی جاتی ہے:

مثال:

PeoplePerHour پلیٹ فارم پر 700 ڈالر سے کم آمدنی پر 20 فیصد سروس فیس ادا کرنا ہو گی، اور 7000 کمانے کی صورت میں 7.5 فیصد رقم بطور سروس فیس ادا کرنا ہو گی، جبکہ 7000 ڈالرز سے زیادہ کمانے کی صورت میں 3.5 فیصد رقم بطور سروس فیس ادا کرنا ہو گی[17]۔

6- پلیٹ فارمز کی فقہی تکییف

فری لانسنگ پلیٹ فارمز (Freelancing Platforms) کے اصول وضوابط سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان پلیٹ فارمز کا مقصد لوگوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جہاں لوگ اپنی ضرورت کے مطابق ماہر اور باصلاحیت لوگوں سے رابطہ کر کے اپنا کام اور پراجیکٹس مکمل کرا سکیں جس کے نتیجے میں لوگوں کی اپنی ضروریات کے لیے ماہر لوگ مل جاتے ہیں اور فری لانسرز کو بھی کام مکمل کرنے کے نتیجے میں اجرت مل جاتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم اس سہولت کے مہیا کرنے پر ایک مخصوص کمیشن وصول کر لیتے ہیں ان تمام باتوں کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ پلیٹ فارمز کلائنٹ اور فری لانسر کے درمیان ایک بروکر (Broker)، سمسار، دلال اور وسیط (Middle Man) کا کردار ادا کرتے ہیں اور بروکری اور کمیشن ایجنٹ کے شعبہ سے منسلک ہونے اور اس کی اجرت کے جواز میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے بشرطیکہ اس کی اجرت متعین ومعلوم ہو[18]۔

6.1 فری لانسنگ پلیٹ فارمز کی مشترکہ شرائط

فری لانسنگ پلیٹ فارمز کی پالیسیز (Policies) اور قواعد وضوابط (Terms&Conditions) کو دیکھنے سے واضح طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام پلیٹ فارمز میں دو شرائط مشترک (Common) ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1) فری لانسر کا ڈائریکٹ (بغیر پلیٹ فارم کے) کلائنٹ سے رابطہ نہ کرنا
2) کلائنٹ اور فری لانسر کا ذرائع رابطہ کو شیئر (Share) نہ کرنا

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur
1
Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

شرط نمبر(1):

اس پہلی شرط کا مقصد یہ ہے کہ اگر کسی فری لانس کو کلائنٹ کے ساتھ موجودہ پراجیکٹ کے مکمل کرنے کے بعد رابطہ یا بات چیت کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو اس پر لازم ہے کہ جس پلیٹ فارم کے ذریعے اس کو وہ کلائنٹ ملا ہے اسی کے واسطہ سے اس سے رابطہ کرے، فری لانسر کا اس کلائنٹ سے پلیٹ فارم کے بغیر بلا واسطہ (ڈائریکٹ) رابطہ کرنا ان پلیٹ فامز کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی شمار کی جائے گی، ہاں اگر پہلے سے فری لانسر اور کلائنٹ کا آپس میں تعارف اور تعلق ہے تو پھر ڈائریکٹ (پلیٹ فارم کے واسطہ کے بغیر) بھی رابطہ کر سکتا ہے، ذیل میں اس پالیسی کی عبارت نقل کی جاتی ہے:

Unless you have a prior relationship with a User, you must only communicate with Users via the Website. You must not, and must not attempt to, communicate with other Users through any other means including but not limited to email, telephone, Skype, ICQ, AIM, MSN Messenger, WeChat, SnapChat, GTalk, GChat or Yahoo [19]

اپ ورک پالیسی میں بھی اس کی صراحت ہے کہ:

It is A gainst UPWORK Rules to communicate with a P rospective client outside of Upwork [20] .

6.2 فری لانسنگ پلیٹ فارمز کی پہلی شرط پر تبصرہ

فری لانسنگ پلیٹ فارمز کی فقہی تکییف میں بات ذکر کی جاچکی ہے کہ ان پلیٹ فارمز کی فقہی وشرعی حیثیت **"دلال(سمسار)اور بروکر(کمیشن ایجنٹ)"** کی ہے، اب یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ کیا کسی مڈل مین، وسیط، سمسار اور دلال کے لیے ان دو پارٹیوں (جن کو وہ آپس میں ملوا رہا ہے) پر شرعا یہ شرط لگانا جائز ہے کہ آئندہ مستقبل میں بھی وہ دونوں پارٹیاں میرے واسطہ سے معاملہ کرنے کی پابند ہونگیں، ڈائریکٹ رابطہ نہیں کریں گی؟ تھوڑی سے غور وفکر کے بعد انسان مکمل بصیرت سے یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ شرط لگانا شرعا درست نہیں ہے، اور مستقبل میں پیش آنے والے معاملات کو اس معاملہ سے مقید کرنا ایک لغو وبیکار بات ہے۔ اس لیے کہ معاملہ مکمل ہو جانے کے بعد ان پلیٹ فارمز کا تعلق ختم ہو جاتا ہے، اس کے بعد وہ فری لانسر آزاد ہے کہ اس کلائنٹ سے اس پلیٹ فارزم کے ذریعے رابطہ کرے یا ڈائریکٹ رابطہ کرے۔

اشکال مع الجواب

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ آپ ﷺ کے فرمان المسلمون عند شروطھم [21] کے مطابق مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی طے کردہ شرائط کو پورا کریں اور اس کی خلاف ورزی سے احتراز واجتناب کریں تو اس کے جواب میں یہ کہاجائے گا کہ آپ ﷺ کا یہ مذکورہ فرمان مطلق نہیں ہے کہ ہر قسم کی شرائط کی پاسداری کرنا لازم ہو بلکہ علامہ قسطلانیؒ اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے ارشاد الساری میں فرماتے ہیں (أي الجائزة شرعا[22]) کہ مسلمانوں پر شرعاً ان شرائط کی پابندی کرنا لازم اور ضروری ہے جو شریعت کی رو سے جائز اور درست ہوں۔ جمہور فقہاء نے اس بات کی تصریح کی ہے کہ فریقین کا ایسی شرط لگانا جس میں کسی ایک کا نفع ہو شرعا ناجائز ہے [23]، اور فری لانسنگ پلیٹ فارمز کا بھی پہلی شرط سے مقصود صرف زمانہ مستقبل کے نفع کو حاصل کرنا ہے۔

6.3 شرط نمبر(2): کلائنٹ اور فری لانسر کا ذرائع رابطہ کا تبادلہ نہ کرنا

فری لانسنگ پلیٹ فارمز فری لانسر پر یہ شرط بھی عائد کرتے ہیں کہ وہ کلائنٹ سے اپنی ذاتی معلومات (ایڈریس، فون نمبر وغیرہ) شیئر نہیں کرے گا۔ اس کی وضاحت بھی پالیسیز میں مذکور ہے کہ

You must not post your email address or any other contact information (including but

Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

not limited to Skype ID or other identifying strings on other platforms) on the Website, except in the "email" field of the signup form, at our request or as otherwise permitted by us on the Website. [24]

بلاشک وشبہ یقین سے یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اس شرط پر عمل کرنا شرعا لازم ہے لیکن یہاں پر دو باتیں قابل توجہ ہیں:

1) اگر کوئی مسلمان اس شرط کے باوجود ایڈریس اور فون نمبر ایک دوسرے سے شیئر کرتے ہیں تو یہ دھوکہ دہی ہوگی جو کہ ناجائز ہونے کے ساتھ ساتھ مسلمان کی شان کے بھی خلاف ہے، اس لیے ایسا کرنے سے مکمل اجتناب و گریز کیا جائے۔

2) بسا اوقات کلائنٹ فری لانسر کے مطالبہ کیئے بغیر خود ہی اپنی ذاتی معلومات پر اجیکٹ پر لکھ دیتا ہے تو صورت میں فری لانسر کے لیے اس کلائنٹ سے رابطہ کرنے میں شرعا کوئی قباحت نہیں، کیونکہ اسکی جانب سے شرط کی مخالفت نہیں پائی گئی۔ لیکن حتی الامکان ایسا کرنے سے بھی مکمل اجتناب کیا جائے

فائدہ

اگر کوئی فری لانسر شرط کی مخالفت کرتے ہوئے اپنی ذاتی معلومات کلائنٹ کو دے دیتا ہے تو بلاشبہ ایسا کرنے سے وہ گنہگار ہوگا، لیکن اس رابطہ کے نتیجے میں اگر وہ کوئی پراجیکٹ مکمل کرکے آمدنی حاصل کرتا ہے تو وہ آمدنی بہرحال اس کے لیے حلال ہوگی، کیونکہ یہ آمدنی اس کو پلیٹ فارمز نے نہیں دی ہے بلکہ وہ آمدنی کام اور پراجیکٹ مکمل کرنے کے نتیجے میں ملی ہے۔

7- فری لانسرز اور کلائنٹس کے مابین معاملہ کی فقہی تکییف

فری لانسنگ کے شعبہ میں ایک فری لانسر اپنی مہارت (Skill) کے مطابق مختلف خدمات اور سروسز فراہم کرتا ہے جس میں ویب ڈیزائننگ (Web Designing)، گرافک (Graphic)، بزنس کارڈ (Business card)، ترجمہ نگاری (Translation) وغیرہ شامل ہیں، اور لوگ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ان سے رابطہ کرتے ہیں۔ فری لانسر اور کلائنٹ کے مابین معاملہ کی شرعا فقہی تکییف "اجارہ" کی بنتی ہے، کمپنیوں اور لوگوں کی حیثیت "مستاجر" کی ہے جبکہ فری لانسرز کی حیثیت "اجیر مشترک" کی ہے۔ اس میں فری لانسر ایک طے شدہ اجرت و وقت میں اپنے کلائنٹ کے مطلوبہ کام کو مکمل کرتا ہے، اس معاملہ کے جائز ہونے اور اس سے رقم کمانے کے لیے شرعی طور پر درج ذیل دو شرائط کا خیال رکھنا ضروری ہے:

- اجارہ کی تمام بنیادی شرائط (مدت کا متعین ہونا، اجرت کا متعین ہونا، کام کا متعین ہونا وغیرہ) کا لحاظ کرتے ہوئے یہ معاملہ کیا جائے۔
- فری لانسنگ میں جو کام کیا جارہا ہے اس میں ناجائز اور غیر شرعی امور (عورتوں کی تصاویر، گانا بجانا، دوسروں کے سافٹ ویئر اور فائلز کا چوری کرنا، یا غیر شرعی پروجیکٹ (Project) مکمل کرنا وغیرہ) نہ پائے جائیں[25]۔

7.1 فری لانسنگ پلیٹ فارمز (Freelancing platforms) کا طریقہ کار

فری لانسنگ کے جتنے بھی پلیٹ فارمز اس وقت دنیا میں موجود ہیں (جن میں سے چند اہم کا تذکرہ اختصار کے ساتھ ماقبل میں کیا جاچکا ہے)، ان پر کام کرنے کا طریقہ کار بھی مختلف ہے، کام کے طریقہ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے فری لانسنگ پلیٹ فارمز کو درج ذیل دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

پہلی قسم

مختلف کمپنیاں اپنے مختلف پراجیکٹس (Projects) کو مکمل کرانے کے لیے فری لانسنگ پلیٹ فارمز پر ان کو رکھتی ہیں، تو جو فری لانسر ان پراجیکٹس کے مکمل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں وہ پلیٹ فارمز پر آکر جسٹریشن (Registration) کراتے ہیں پھر کمپنی اپنے

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur

Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

پراجیکٹس کی اجرت کے لیے بولی لگواتی(Biding) ہیں جس کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ ہر فری لانسر اس پراجیکٹ کو مکمل کرنے کی اجرت اور قیمت بتاتا ہے تو جس فری لانسر کی اجرت اور ریٹ ان کو معقول اور مناسب لگتا ہے تو وہ کمپنیاں اپنا پراجیکٹ اس کو دے دیتی ہیں۔ فری لانسر(Freelancer)اور اپ ورک(Up Work)اسی طریقہ کے مطابق کام کرتے ہیں۔

شرعی حکم

پہلی قسم کے طریقے پر کام کرنے والے پلیٹ فارم(اپ ورک، فری لانسر)میں ظاہری طور پر اجارہ کی تمام شرائط کالحاظ رکھاجاتا ہے، کیونکہ اس میں بولی لگاتے وقت اجرت، وقت، کام اور بشمول پلیٹ فارم کمیشن ہر چیز، متعین اور معلوم ہوتی ہے، پلیٹ فارمز اپنا کمیشن کاٹنے کے بعد بقیہ رقم فری لانسر کے دیئے گئے اکاؤنٹ میں منتقل کر دیتے ہیں۔ اس لیے بلاشک وشبہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس طریقہ کار پر کام کرنے والے پلیٹ فارمز پر کام کرکے پیسے کمانا شرعا جائز ہے[26]۔

پیش آنے والی عمومی خرابی

کچھ فری لانسر اپنی رینکنگ اور ریٹنگ کو بڑھانے اور اپنی پروفائل(Profile) کو بہتر بنانے کے لیے پلیٹ فارمز کے ڈائریکٹر اور مالکان کو پیسے دیتے ہیں، تاکہ لوگ اور کمپنیاں ان کو ماہر اور تجربہ کار سمجھ کر اپنے پراجیکٹس ان کو دیں، تو شرعا اس طرح پیسے دے کر اپنی پروفائل (Profile) کو بہتر بنانا دھوکہ دہی میں شامل ہے، جو کہ اسلام میں منع ہے، اس لیے ایسا کرنے سے مکمل گریز کیا جائے، لیکن اس طریقہ سے لیئے گئے پراجیکٹ کی آمدنی اور اجرت بہر حال حلال ہوگی۔

دوسری قسم:

دوسری قسم کے فری لانسنگ کے پلیٹ فارمز وہ ہیں جن پر کام کا طریقہ کار اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی بھی فری لانسر اپنا اکاؤنٹ بنا کر اپنی سکل کے مطابق سروس اور خدمات کی تشہیر(Advertisement) کرتا ہے، اور اسی تشہیر میں اس خدمت کے مہیا کرنے کی اجرت اور فیس بھی واضح طور پر لکھ دیتا ہے، تو جس کمپنی یا شخص کو اس سروس کی ضرورت ہوتی ہے وہ اس سے رابطہ کرکے اپنا پراجیکٹ اس کو سپرد کر دیتے ہیں، اس طریقہ کار میں پہلی قسم کے پلیٹ فارمز کی طرح بولی نہیں لگائی جاتی۔(Fiverr)پلیٹ فارم پر اسی طریقہ پر کام ہوتا ہے۔

شرعی حکم:

اس طریقہ پر کام کرنے والے پلیٹ فارمز میں بھی اگر "اجارہ" کی تمام شرائط کو مد نظر رکھ کر معاملہ کیا جائے تو شرعا اس میں کوئی قباحت نہیں ہے، فری لانسر کام مکمل کرنے کے بعد اپنی اجرت لے گا اور پلیٹ فارم اپنا طے شدہ کمیشن وصول کرے گا۔

پیش آنے والی عمومی خرابی:

اس طریقہ کار میں بھی کچھ فری لانسر اپنی رینکنگ اور ریٹنگ کو بڑھانے اور اپنی پروفائل (Profile) کو ہائی لائٹ(Highlight) کرنے کے لیے خود ہی جعلی پراجیکٹ ڈال دیتے ہیں یا دوستوں سے رابطہ کرکے پراجیکٹ لے لیتے ہیں اور یوں ظاہر کرتے ہیں کہ ان کو یہ پراجیکٹ معمول کے مطابق فائیور(Fiverr) سے ملا ہے، ظاہر ہے یہ بھی زیادہ کام حاصل کرنے کے لیے دھوکہ دہی اور جھوٹ میں شامل ہے، اس لیے ایسا کرنے سے اجتناب کیا جائے[27]۔

7.2 کسٹمر بنانے پر کمیشن لینے کا حکم

کچھ لوگ آن لائن چیزیں بیچنے کے لیے ویب سائٹ بناتے ہیں، اور اپنی چیزوں کی سیل کو بڑھانے اور زیادہ کرنے لیے ان کو تشہیر کرانا پڑتی ہے یا ایسے لوگوں کی ضرورت پڑتی ہے جو لوگوں کو ان کی اشیاء کی ترغیب دے کر ان کی سیل کو بڑھائیں، تو اس کام کے لیے وہ فری لانسرز سے

Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

رابطہ کرتے ہیں اور ان کو اس کام کے لیے ایک متعین کمیشن دیتے ہیں، تو فری لانسرز کے لیے ایسا کرنا ذیل میں ذکر کی گئی شرائط کے ساتھ جائز اور درست ہو گا:

- ترغیب دی جانے والی چیز ناجائز اور حرام نہ ہو۔
- ترغیب کے دوران چیز کے فوائد بتاتے ہوئے مبالغہ آرائی اور جھوٹ سے مکمل اجتناب کیا جائے۔
- کسٹمر کو ترغیب دیتے وقت ناجائز اور غیر شرعی امور (عورتوں کی تصاویر، گانا بجانا، موسیقی وغیرہ) کو ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔
- فری لانسر خریداری کی ترغیب سے لے کر معاملہ مکمل کرانے تک ساتھ رہے[28]۔

7.3 گانے (Songs) اپلوڈ (upload) کرنے کے لیے ویب سائٹ بنانا

فری لانسنگ کے شعبہ سے منسلک فری لانسرز کے لیے ایسی سائٹ بنانا جس کے ناجائز استعمال کے ساتھ ساتھ جائز استعمال بھی موجود اور ممکن ہو مثلاً ایسی سائٹ جس میں فحش، بیہودہ اور غیر شرعی گانوں کے علاوہ حمد، نعت اور دیگر علمی و اصلاحی بیانات بھی اپلوڈ کیئے جاسکتے ہوں تو ایسی سائٹ بنانے میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے۔

لیکن اگر فری لانسر کو یہ یقین ہو کہ بنوانے والی اس کو ناجائز کاموں (مثلاً گانے اپلوڈ کرنے) کے لیے استعمال کرے گا یا بنوانے والا خود اس غیر شرعی عمل کی وضاحت کر دے تو اس صورت میں اس کے لیے سائٹ بنانا دو وجہ سے شرعاً ممنوع و ناجائز ہو گا:

- یہ تعاون علی الاثم ہے جو کہ قرآن کی صریح نص[29] کے مطابق ناجائز ہے۔
- گانا بجانا آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق نفاق کا سبب ہے[30]۔

لہذا معلوم ہونے کے بعد ایسی سائٹ بنانے سے اجتناب کیا جائے۔

7.4 سافٹ ویئر (Software) بنانے کا حکم

فری لانسرز کا سافٹ ویئر (Software) بنا کر دینے کا بنیادی حکم تو فقہ کے ضابطہ "الأصل في الأشياء الإباحة حتى يدل الدليل على عدم الإباحة"[31] کو مدنظر رکھتے ہوئے جواز کا ہے، ہاں بعض صورتوں میں کوئی شرعی مانع پائے جانے کی وجہ سے حکم تبدیل ہو سکتا ہے، حقیقت میں سافٹ ویئر بنوانے کے مقصد کو مدنظر رکھ کر ہی اس کے جواز اور عدم جواز کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے، اگر بنوانے کا مقصد جائز تو بنانا اور تیار کرنا بھی جائز اور اگر مقصد ناجائز تو بنانا بھی جائز نہ ہو گا۔ کیونکہ فقہ کے ضابطہ "**الأمور بمقاصدها**"[32] میں اسی کو بیان کیا گیا ہے، اس کے بنانے کے حکم سے اس کی اجرت کا حکم بھی واضح ہو گیا، جب بنانا جائز ہو گا تو اجرت لینا بھی جائز ہو گا ورنہ نہیں۔ اگر فری لانسر اداروں کی ڈیمانڈ کے مطابق سافٹ ویئر تیار کرتا ہے تو اس صورت میں بیع استصناع کی شرائط کا بھی خیال رکھنا ضروری ہو گا۔

7.5 فری لانسنگ پر دوسروں کے لیے مقالہ لکھنے کا حکم

فری لانسر کو بسا اوقات کسی طالبعلم کے لیے مقالہ لکھنے کا کام اور پراجیکٹ بھی ملتا ہے، اس کی وجہ طالب علم (Student) کے پاس مقالہ سے متعلق مواد اور معلومات کا نہ ہونا ہوتا ہے یا وقت کی قلت ہوتی ہے جس کے باعث وہ خود اس مقالہ کو نہیں لکھتا بلکہ فری لانسنگ ویب سائٹ پر ڈال کر کسی فری لانسر کو اجرت دے کر لکھواتا ہے۔

مذکورہ بالا صورت کا شرعی حکم یہ ہے کہ کسی کے لیے مقالہ لکھنا فی نفسہ مباح اور ایک جائز امر ہے۔ لیکن اگر لکھنے والے کو معلوم ہو یا غالب گمان ہو کہ یہ مقالہ لکھوانے والے پر تعلیمی ادارے کی طرف سے خود لکھنا لازم تھا،، لیکن وہ فری لانسر سے لکھوا کر اپنے نام سے جمع کرائے گا اور اس کو اپنی تحقیق اور کاوش کہہ کر پیش کرے گا تو ایسے شخص کے لیے مقالہ اور اسائنمنٹ لکھ کر دینا مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر ناجائز ہو گا:

1) کسی دوسرے کی محنت اور تحقیق کو اپنی کاوش و محنت کہہ کر ڈگری کے حصول کے لیے جمع کرانا جھوٹ اور دھوکہ دہی ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے[33]۔
2) دھوکہ دہی کے علم کے باجود معاونت کرنالازم آرہاہے جوکہ ناجائز اور حرام ہے[34]۔
3) یہ مقالہ چونکہ تعلیمی اداروں کی پالیسی اور قانون کے مطابق اس پر خود لکھنالازم تھاتو قانون کی خلاف ورزی کا بھی وبال بھی ہوگا، کیونکہ ایسی قانونی پابندیاں جو شریعت کے مخالف نہ ہوں ان پر عمل کرنا بھی شرعالازم ہے[35]۔
4) اس صورت میں ایک نااہل آدمی ڈگری حاصل کرنے کے بعد وہ تمام سہولیات حاصل کرلیتاہے جو اصل ڈگری والا حاصل کرتا ہے، جس کی وجہ سے حق داروں کی حق تلفی ہوتی ہے۔

البتہ مقالہ کا مکمل "مواد" جمع کرنے اور "مصادر" متعین کرنے کے بعد کمپوزنگ اور سیٹنگ کے لیے کسی کی مدد حاصل کرنے میں شرعا کوئی قباحت نہیں ہے۔

8. فری لانسنگ کا قانونی دائرہ کار

فری لانسنگ کے شعبہ سے منسلک فری لانسر چونکہ مکان و زمان کی قید سے بالاتر ہو کر آزاد رہ کر کام کرتا ہے۔ اور کسی کے ساتھ مستقل کسی معاہدہ کا پابند نہیں ہوتا اس لیے اس کی قانونی حیثیت کو مضبوط بنانے کے لیے قوانین اور پالیسیز کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ فری لانسنگ کے قانونی طور پر درست ہونے کے لیے بہت سارے عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے جن میں سے بعض اہم عوامل کو ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے:

8.1 مقامی قوانین

فری لانسنگ کے شعبہ سے متعلق مختلف ممالک میں الگ الگ ضابطے اور قوانین ہیں، شرعی قوانین کی طرح ان مقامی قوانین کی پاسداری کرنا بھی لازم ہے ہیں، مثلا کچھ ممالک جیسے امریکہ اور یورپ میں، فری لانسرز کو مختلف انشورنس اور ٹیکس کی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوتی ہیں۔

8.2 معاہدات

جو بھی فری لانسر کلائنٹس کے لیے کوئی بھی خدمات فراہم کرے تو لازمی طور پر اس خدمت اور کام کے معاہدہ کو تحریری شکل میں محفوظ کرے تاکہ ہر قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے، بغیر معاہدے کے کام کرنے والے فری لانسرز کو قانونی لحاظ سے قانونی تنازعات میں الجھاؤ اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

8.3 ٹیکس کا نظام

بیشتر ممالک فری لانسنگ کی آمدنی پر ٹیکس عائد کرتے ہیں۔ تو ان ممالک والوں پر ٹیکس کی ادائیگی کو یقینی بنانا لازم ہے۔

8.4 فری لانسنگ پلیٹ فارمز کے قوانین

Fiverr ، Upwork، اور Freelancer جیسے پلیٹ فارمز پر کام کرنے والے فری لانسرز کے لیے پلیٹ فارم کے قوانین اور شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے۔

9. پاکستان میں فری لانسنگ کے لیے قانونی دائرہ کار

پاکستان میں فری لانسنگ کی قانونی حیثیت، اور اصول وضوابط کا کوئی جامع اور مخصوص قانون موجود نہیں ہے، لیکن اب کچھ عرصہ

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur
Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

سے مختلف حکومتی اقدامات اور پالیسیز کے ذریعے اس کو منظم کیا جارہا ہے۔ تاہم ذیل میں چند ایسی باتیں ذکر کی جاتی ہیں جن کا پاکستانی فری لانسرز کو بھی پورا کرنا ضروری ہے:

9.1 رجسٹریشن

فری لانسرز پر اپنے آپ کو PSEB(Pakistan Software Export Board) سے رجسٹر کرانا لازم وضروری ہے۔

9.2 وی پی این (VPN) رجسٹریشن

وی پی این (VPN) کا استعمال کرتے وقت، فری لانسرز کو پی ٹی اے (PTA) کے تحت رجسٹریشن کرانا ضروری ہے۔ غیر رجسٹرڈ وی پی این استعمال کرنے پر پابندی عائد کی جاسکتی ہے، کیونکہ یہ سائبر سیکیورٹی قوانین کی خلاف ورزی تصور کی جاتی ہے[36]۔

9.3 ٹیکس (Tax) کی ادائیگی

فری لانسنگ کی آمدنی پر ٹیکس سے متعلق اگرچہ ابھی تک کوئی مخصوص پالیسی مرتب نہیں کی گئی، لیکن اس کے باوجود فری لانسرز کو انکم ٹیکس کے عمومی اصول وضوابط کے مطابق ٹیکس ادا کرنے کا پابند کیا گیا ہے[37]، انکم ٹیکس آرڈیننس کی جانب سے 30 جون 2025 تک آئی ٹی اور کمپیوٹر سروسز کی آمدنی کو ٹیکس سے ریلیف دیا گیا تھا، لیکن انکم ٹیکس کی موجودہ قانون (2024-2026) کی Section 154A سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جو فری لانسر PSEB(Pakistan Software Export Board) سے رجسٹرڈ ہوں گے تو ان کی کمپیوٹر اور آئی ٹی سروسز کی آمدنی پر 0.25٪ ٹیکس ادا کرنا ان پر لازم ہوگا، اور PSEB سے غیر رجسٹرڈ فری لانسر اپنی آمدنی پر 1٪ ٹیکس ادا کرنے کے پابند ہوں گے[38]۔

فری لانسنگ کی ڈرافٹ پالیسی میں مذکور ہے کہ فری لانسنگ کی آمدنی 2030 تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی[39]، لیکن یہ ابھی تک صرف ایک تجویز اور رائے ہے، لیکن موجودہ حکومت نے اس کو منظور کرانے کی یقین دہانی کرائی ہے[40]۔

10 خلاصۃ البحث

- فری لانسنگ کا شعبہ دنیا کے ممالک کی طرح پاکستان میں اہم ترین شعبوں میں شمار کیا جاتا ہے، پاکستان میں کام کرنے والے فری لانسرز کی تعداد تقریباً 30 لاکھ ہے، جو پاکستان میں تقریباً سالانہ چار سو ملین ڈالرز زرمبادلہ لارہے ہیں۔
- فری لانسنگ (Freelancing) کے پیشے کو اختیار کرنے میں شرعا کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ کہ ناجائز امور کی ادائیگی میں سکلز (Skills) کو استعمال کرکے پیسہ نہ کمایا جائے، اس کی فقہی تکییف "اجارہ" کی بنتی ہے، جس میں کسٹمر "مستاجر" اور فری لانسر" اجیر" ہوتا ہے، جبکہ فری لانسنگ کی سہولت دینے والے پلیٹ فارمز (Up Work , Fiverr, Freelancer) کی حیثیت دلال، وسیط اور سمسار کی ہوتی ہے۔
- فری لانسر اپنی پروفائل (Profile) کو بہتر بنانے کے لیے خود پراجیکٹ (Project) ڈلواتے ہیں تاکہ لوگ اس کو پروفیشنل سمجھ کر اپنے پراجیکٹ (Project) اس کو دیں تو شرعا یہ جعل سازی اور دھوکہ دہی میں شامل ہے۔
- فری لانسر دوسرے لوگوں کو اجرت پر مقالہ بھی لکھ کر دیتے ہیں جو کہ شرعا ناجائز ہے، کیونکہ یہ عمل دھوکہ، حق دار کی حق تلفی، اور تعلیمی اداروں کے قانون کی خلاف ورزی جیسے مفاسد پر مشتمل ہے، البتہ مقالہ کا مکمل مواد جمع کرنے اور مصادر متعین کرنے کے بعد کمپوزنگ (Composing) اور سیٹنگ (Setting) کے لیے کسی کی مدد حاصل کرنے میں شرعا کوئی قباحت وحرج نہیں ہے۔

Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

- فری لانسرز کا سافٹ وئیر (Software) بنا کر دینے میں اس کے مقصد کو مد نظر رکھ کر حکم لگایا جائے گا اس لیے کہ فقہ کا ضابطہ ہے کہ " الأمور بمقاصدها"، اگر مقصد جائز ہو تو اسے تیار کرنا بھی جائز ہو گا۔
- فری لانسنگ پلیٹ فارمز فری لانسر پر ایک شرط لگاتے ہیں کہ ان کے مخصوص پلیٹ فارم سے ملنے والے کسٹمر (Customer) سے آئندہ اس پلیٹ فارم کے علاوہ رابطہ نہ کیا جائے شرعا اس شرط کی پاسداری کرنا لازم نہیں ہے۔
- پاکستان میں ابھی فری لانسنگ کی آمدنی پر ٹیکس کے حوالہ سے کوئی خاص پالیسی نہیں ہے، البتہ ڈرافٹ پالیسی میں 2030 تک ٹیکس سے استثنیٰ پیش کیا گیا ہے۔

نتائج مضمون

اس مضمون سے مندرجہ ذیل نتائج اخذ ہوتے ہیں:

1) حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئی ٹی (Information Technology)، کمپیوٹر سائنس (Computer Science)، اور اسلامی علوم (Islamic Studies) کو فروغ دے کیونکہ یہ علوم فری لانسنگ اور انٹرنیٹ معیشت کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔
2) آئی ٹی کے لحاظ سے اعلی عہدہ داروں پر ایسی شخصیات کی تقرری کی جائے جن کو تجارت سے متعلق مسائل کے ساتھ ساتھ اسلامی علوم پر بھی عبور حاصل ہو۔
3) ارباب حکومت کو فری لانسرز کے لیے واضح قوانین اور پالیسیز مرتب کرنی چاہئیں، اس کے ساتھ ساتھ فری لانسنگ کے ریگولیشن کے مسائل بھی حل کریں۔
4) ٹیکس کے حوالہ سے غیر یقینی خبریں بھی فری لانسرز کے لیے مسائل پیدا کر رہی ہیں، کیونکہ ڈرافٹ پالیسی کچھ کہتی ہے، انکم ٹیکس کے قوانین الگ ہیں، اس لیے حکومت کو چاہیئے کہ فری لانسنگ کی سروسز اور خدمات سے حاصل کی جانے والی آمدنی کے لیے کوئی جامع ٹیکس پالیسی مرتب کرے۔
5) انٹرنیٹ (Internet) کی عمدہ سہولت اور سپیڈ نہ ہونے کی وجہ سے فائلیں (Files) وقت پر پہنچ نہیں پاتی، کیونکہ اکثر ڈیزائن (Design) والی فائلوں (Files) کے حجم اور سائز کے بڑے ہونے کی وجہ سے ان کو اپلوڈ (Upload) ہونے میں وقت لگتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ فری لانسرز کو اپنے کلائنٹ (Client) سے رابطہ کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے عمدہ انٹرنیٹ فری لانسرز کی بنیادی ضروریات میں شامل ہے، جس کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہو۔
6) فائیور (Fiverr) اور اپ ورک (Up Work) پر سینکڑوں پاکستانی گگز (Gigs) بنا کر اپنا ہنر اور صلاحیتیں دنیا کو بیچ رہے ہیں، اور دن رات اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے دن بدن ترقی کر رہے ہیں۔ حکومتی نمائندوں کو چاہیے کہ وہ ان آن لائن سپاہیوں (فری لانسرز) سے ملیں، ان کے کاندھوں پر تھپکی دیں، اور ان کے بنیادی مسائل معلوم کر کے ان کو فوری طور پر حل کرنے کے لئے اپنی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائیں۔ اگر حکومت ان نوجوانوں کی مدد کرے تو پاکستان کی اکانومی (Economy) پر اس کا ایک بڑا مثبت اثر پڑ سکتا ہے
7) فری لانسنگ کے ذریعے ملنے والی رقم کو پاکستان لانے کے لئے کوئی موثر گیٹ وے (Gateway) نہیں ہے، جس کی وجہ سے فری لانسرز کو بہت زیادہ مشکلات کا سامنا ہے، سب سے پہلے تو فری لانسنگ پلیٹ فارم اپنی فیس کے نام پر پانچ فیصد سے لیکر بیس فیصد تک

NIBRAS
Islamic Research Journal
Department of Fiqh and Shariah
The Islamia University of Bahawalpur
Vol.3, Issue 01, Jan.to June. 2025,
Page No. 106- 120

حصہ کاٹ(Deduct) لیتے ہیں، اور پے منٹ گیٹ وے کے مسائل کی وجہ سے جو ایک آدھ کمپنی ان کے روپے پاکستان پہنچانے کا تردد کرتی ہے وہ ڈالر کو روپے میں کنورٹ(Convert) کرتے ہوئے من مانی قیمت دیتی ہے، جس سے محنت کی کمائی کم ہو کر ملتی ہے۔

8) فری لانسرز اپنے اندر یہ شعور بھی پیدا کریں کہ اگر انہیں ملنے والے پراجیکٹس میں کوئی شک وشبہ ہو تو وہ علماء واہل علم سے رجوع کر کے اس کو دور کریں، کیونکہ بعض اوقات لوگ جس طریقے کو جائز خیال کر رہے ہوتے ہیں وہ جائز نہیں ہوتا اور بعض اوقات جن طریقوں سے وہ اجتناب کر رہے ہوتے ہیں، انہیں آسانی کے ساتھ شریعت کے مطابق ڈھالا جاسکتا ہے۔

9) فری لانسنگ یا ای کامرس کے مختلف پلیٹ فارمز میں اکثر چونکہ رات کو کام کیا جاتا ہے، اور دن بھر سویا جاتا ہے، اس لیے اس شعبہ کے لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنا نظام الاوقات اس لحاظ سے مرتب کریں کہ وہ آرام کے ساتھ ساتھ نماز جیسے اہم فریضہ سے غافل نہ ہوں۔

---

[1]https://dunya.com.pk/index.php/author/mian-imran-ahmad/2023-11-26/46222/30668629 (Accessed on: 08-06-2024 ,18: 24 am)
[2]https://www.independenturdu.com/node/153316، MianImranAhmad17:00 2023 (Accessed on: 09-06-2024 ,16:12 pm)
[3]https://urdu-daira-maarif-e-islam.blogspot.com/2023/01/blog-post_18.html (Accessed on: 22-06-2024 ,19:16 pm)
[4]https://dictionary.cambridge.org/dictionary/english/freelance (Accessed on: 13-12-2023 ,21:28pm)
[5]https://www.investopedia.com/terms/f/freelancer.asp (Accessed on: 13-12-2023 ,21:35pm)
[6]Glare P.G.W., ed. Oxford Latin Dictionary. Oxford University Press 1968
[7]https://www.upwork.com/ (Accessed on: 05-07-2024 ,18:50pm)
[8]https://urdustem.com/what-is-fiverr-and-how-does-it-work (Accessed on: 09-07-2024 ,21:34pm)
[9]https://www.fiverr.com/ (Accessed on: 08-07-2024 ,22:28pm)
[10]https://www.peopleperhour.com/ (Accessed on: 08-07-2024 ,23:39pm)
[11]https://urdustem.com/what-is-peopleperhour/ (Accessed on: 09-07-2024 ,21:48pm)
[12]https://www.freelancer.pk/ (Accessed on: 09-07-2024 ,21:11pm)
[13])https://www.freelancer.pk/about/terms (Accessed on: 09-07-2024 ,21:23pm)
[14]It means that As the income per client increases, the service fee decreases.
[15]https://urdustem.com/what-is-upwork-and-how-does-it-work/ (Accessed on: 05-07-2024 ,18:59pm)
[16]https://www.fiverr.com/legal-portal/legal-terms/terms-of-service (Accessed on: 08-07-2024 ,22:35pm)
[17]https://www.peopleperhour.com/static/terms (Accessed on: 08-07-2024 ,23:47pm)
[18] آفندی، علی حیدر، درر الحکام فی شرح مجلۃ الاحکام، دار الجیل، الطبعۃ الاولی، 1411ھ، 1991م، 1/272، مادہ 289

Aafandi, Ali Haidar, Durr ul Ahkam Fi sharh Mujaltul Ahkam, Dar ul Jabil, 1411 Hijri, 272/1
[19]https://www.freelancer.com/about/terms (Accessed on: 09-07-2024 ,03:12 am)
[20]https://community.upwork.com/t5/New-to-Upwork/About-Contacting-a-Client-Outside-of-Upwork/m-p/1224189 (Accessed on: 07-07-2024 ,01:50 am)

[21] البخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، دار طوق النجاۃ، الطبعۃ الأولی: 1422ھ، کتاب الاجارۃ، باب اجر السمسرۃ، رقم الحدیث: 2274

Al- Bukhari , Muhammd Bin Ismail, Al jamul Sahih , Dar Touq ul Nija, 1st Edition, 1422 Hijri, Kitab ulijarah, Bab Ajr Samrh, Hadith No. 2274

[22] قسطلانی، احمد بن محمد بن ابی بکر، شہاب الدین، ارشاد الساری لشرح صحیح البخاری، المطبعۃ الکبری الامیریۃ، مصر، الطبعۃ السابعۃ، 1323ھ، 4/136

Qastlani, Ahmed bin Muhammad Bin Abi Baker, Irshad ul Sari lisharh Sahih Ul Bukhari, Altaba ul Kubra al Amiria , Misar, 7th Editition, 1323 Hijri, 136/41

[23] ابن عابدین، محمد امین بن عمر بن عبد العزیز، رد المحتار علی الدر المختار، دار الفکر، بیروت الطبعۃ: الثانیۃ، 1412ھ-1992، کتاب البیوع، مطلب فی البیع بشرط فاسد، 5/85

[24] https://www.freelancer.com/about/terms (Accessed on: 09-07-2024 ,02:49 am)

[25] لجنۃ علماء برئاسۃ نظام الدین البلخی، الفتاوی الھندیۃ، دار الفکر الطبعۃ الثانیۃ، 1310ھ، کتاب الإجارۃ، الباب الأول تفسیر الإجارۃ ورکنھا وألفاظھا وشرائطھا، 4/411

[26] المرغینانی، علی بن ابی بکر، الھدایہ، مکتبہ رحمانیہ، کتاب الاجارۃ، باب ضمان الاجیر، 3/310

[27] الترمذی، محمد بن عیسی، سنن ترمذی، دار الغرب الاسلامی-بیروت، سنۃ النشر: 1998م، کتاب البیوع، باب ماجآء فی کراھیۃ الغش فی البیوع، رقم الحدیث: 1315

[28] ابن عابدین، محمد امین بن عمر بن عبد العزیز، رد المحتار علی الدر المختار، دار الفکر، بیروت الطبعۃ: الثانیۃ، 1412ھ-1992، کتاب الاجارۃ، مطلب فی اجرۃ الدلال، 6/63

[29] القرآن، 2:5

Al- Quran, 5:2

[30] ابو داؤد، سلیمان بن الاشعث، السجستانی، سنن ابی داود، دار الرسالۃ العالمیۃ الطبعۃ الأولی: 1430ھ، 2009م، رقم الحدیث: 4927

Abu Daood , Sulyman Bin Ashaus, Alsajstani, Sunan , Dar Ul Risalah , 1st Edition, 1430H, Hidith No. 4927

[31] ابن نجیم، زین الدین بن ابراھیم، الاشباہ والنظائر علی مذھب ابی حنیفۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، الطبعۃ الثانیۃ: 1440ھ 1999م، 1/57

Ibne Nujaim, Zain ud din bin Ibrahim, Al-Ishbah wanazair Ala Mazhab e Abi Hanifa, Dar ul Kutb ul Ilmia, Bayroot, 2 Edition, 1440 Hijri, 57/1

[32] ایضاً، 1/23

Ibid, 23/1

[33] امام مالک، مالک بن انس، موطا امام مالک، دار احیاء التراث العربی، بیروت، 1406ھ، 1985م، رقم الحدیث: 96

Imam Malik, Malik bin Anus , Moata Imam Malik , Dar Ahya Ul Turas , Bayroot , 1405 Hijri, Hadith No: 96

[34] تقی عثمانی، مفتی، فقہ البیوع، مکتبہ معارف القرآن، کراچی، 1436ھ، 2015، 1/192

Taqi Usmani, Mufti, Fiqh ul Bayo, Maktaba Moarf ul Quran, Karachi, 1436 Hijri, 2015, 192/1

[35] ایضاً، 4/435

Ibid, 435/4

[36] https://www.urdunews.com/node/881824 (Accessed on: 28-11-2024 ,04:49 pm)

[37] https://e.jang.com.pk/detail/488586 (Accessed on: 28-11-2024 ,04:48 pm)

[38] ITO,The First Schedule,Part 1 Division 1,Page 245

[39] The Ministry of Information Technology and Telecommunication, National Freelancing Facilitation Policy (2023), pp. 6-8

[40] https://e.jang.com.pk/detail/488586 (Accessed on: 28-11-2024 ,04:48 pm)